طلبا کے مابین مباحثوں اور تقریری مقابلوں کے لیے موافقت اور مخالفت میں، مختلف موضوعات پر ۳۰ تقاریر دی گئی ہیں، مثلاً: ○ علم ایک قوت ہے ○ امن چاہتے ہو تو جنگ کے لیے تیار رہو ○ قائداعظم کا تصورِ پاکستان ○ ہمارا دورِ تہذیبوں کی کش مکش کا دور ہے ○ سائنس ایک نعمت ہے ○ سائنس ایک لعنت ہے ○ سیاست کا دوسرا نام بدعنوانی ہے، وغیرہ۔

اس کتاب کو پڑھ کر محسوس ہوتا ہے کہ واقعی کچھ کلمات و خطابات، سننے والوں میں زندگی کی نئی روح پھونک دیتے ہیں۔ پروفیسر صاحب نے علمی دیانت کا مظاہرہ کرتے ہوئے وہ تمام حوالہ جات پیش کر دیے ہیں جن سے اُنھوں نے خوشہ چینی کی ہے۔ طباعت مناسب ہے۔ یہ کتاب طلبا، اساتذہ اور اہلِ علم کے لیے یکساں مفید ہے۔ کتاب کے آخر میں Animal Farm ناول کا تعارف شامل ہے۔ ہمارے خیال میں اس کی ضرورت نہ تھی۔ (محمد ایوب منیر)

چار موسم، ایچی سن کالج میں، زاہد منیر عامر۔ دار التذکیر، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۲۴۸+۴۰۔ قیمت: ۲۰۰ روپے۔

مصنف تقریباً ایک سال تک ایچی سن کالج میں اُردو کی تدریس پر مامور رہے۔ اس کتاب میں انھوں نے کالج کی تاریخ اور تعلیمی سرگرمیوں کے بارے میں کچھ تفصیلات اور مشاہدات پیش کیے ہیں۔

ایچی سن کالج برطانوی ہندستان کے راجوں اور نوابوں کے بچوں کو زیورِ تعلیم سے آراستہ کرنے کے لیے ۱۸۸۶ء میں ۲۱۱۱۲۱ روپے کی خطیر رقم خرچ کر کے تعمیر کیا گیا تھا۔ کالج کے افتتاحی تقریب کے موقع پر، اس کے بانی لیفٹیننٹ گورنر سر چارلس امفرسٹن ایچی سن نے کہا تھا: کالج میں حکومت کے وفادار خاندانوں کو باہمی رابطوں کی استواری کا موقع ملے گا، جس سے مجموعی طور پر ہمارے مقصد کو تقویت پہنچے گی اور یوں یہ ادارہ برطانوی حکومت کے استحکام کا ایک ذریعہ ثابت ہوگا۔

ایچی سن کالج کے مقاصدِ قیام کے پیشِ نظر کالج کے مؤسسین، مذہب اور مذہبی تعلیم کی حوصلہ شکنی کرتے تھے کیوں کہ مذہب اور مذہبی جذبے کی بقا سے انگریز حکمرانوں کے مفادات پر